سوال

(585)جمعہ سے پہلے کاروبار کرنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جمعہ والے دن جمعہ سے پہلے کاروبار کرنا کیسا ہے ؟ حرام ہے یا ناجائز ہے ؟ (محمد خالد نگری بالا ایبٹ آباد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے :

{یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوۃِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَۃِ فَاسْعَوْا اِلٰی ذِکْرِ اللّٰہِ وَذَرُوا الْبَیْعَ ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ اِنْ کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝} [الجمعۃ : ٦٢/٩]

[''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو جب جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔'']

پتہ چلا کہ اذان تک کاروبار کر سکتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا ارشادِ گرامی ہے :

{فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوۃُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ} [الجمعۃ : ٦٢/١٠]

[''پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔'']

ثابت ہوا کہ جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد بھی کاروبار کر سکتا ہے ۔ ١/٣ ١٤٢١ھ

[''اور جو سبت (ہفتہ) کا دن ہے وہ صرف ان لوگوں پر مسلط کیا گیا جنہوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تھا ۔''] [النحل : ١٢٤]

[مسلمانوں کی طرح یہودیوں کو بھی جمعہ کے دن کی تعظیم کا حکم دیا گیا تھا مگر یہودیوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن تخلیق کائنات مکمل کی اور ہفتہ کے دن آرام کیا لہٰذا ہم بھی ہفتہ کے دن چھٹی کیا کریں گے اللہ تعالیٰ کے متعلق آرام کا تصور انتہائی گمراہ کن اور بے اصل تھا ۔ چنانچہ ان کی ضد کی وجہ سے ان کے لیے ہفتہ کا دن مقرر ہوا اور اس میں سختی کی گئی کہ اس دن کوئی کاروبار نہ کریں بلکہ سارا دن صرف عبادت ہی کریں ۔ (تیسیر القرآن از مولانا عبدالرحمن کیلانیؒ)]

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص494

محدث فتویٰ